www.KitaboSunnat.com

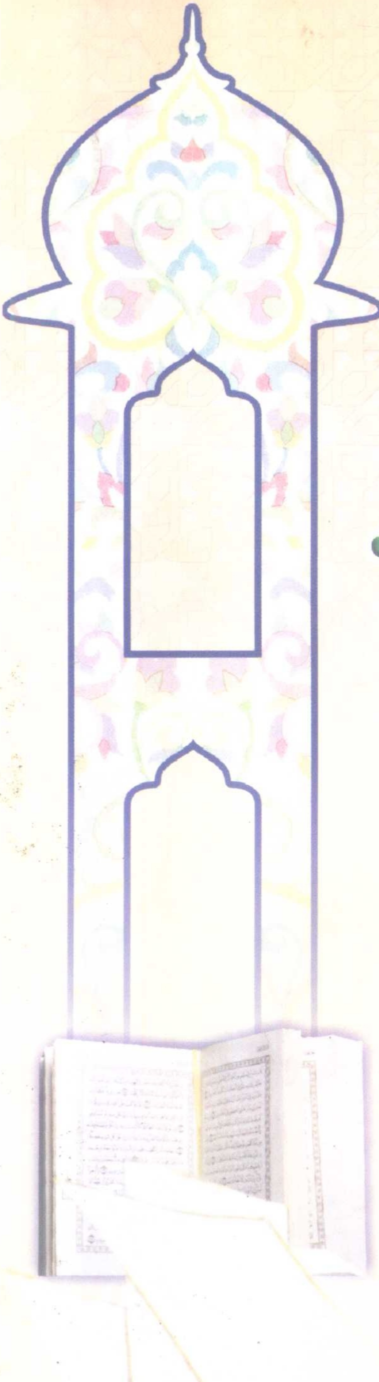

اسلام کے بنیادی عقائد

از قلم

مولانا رفیق احمد رئیس سلفی

٢٦٠
ی ـ ا

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اِسْلام کے

بُنیادی عقائد

از قلم

مولانا رفیق احمد رئیس سلفی

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ قدوسیہ
اردو بازار لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلک کتاب وسنت کے فروغ کے لئے کوشاں

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

مکتبہ قدوسیہ

260

جملہ حقوق محفوظ ہیں

المکتبۃ السلفیۃ
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 1504

ناشر ________ ابوبکر قدوسی

اشاعت ________ نومبر2003ء

مطبع ________ موٹروے پریس

MAKTABA QUDDUSIA
REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR
LAHORE - PAKISTAN. Ph: 7351124 - 7230585
Fax: 92 - 42 - 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

عرض ناشر	5
پیش لفظ	7
۱۔ اللہ تعالیٰ	9
۲۔ دین اسلام	10
۳۔ کلمہ شہادت	11
۴۔ ایمان اور اس کے ارکان	12
۵۔ ارکانِ اسلام	13
۶۔ توحید اور اس کی قسمیں	14
۷۔ شرک اور اس کی قسمیں	16
۸۔ عبادت اور اس کی قسمیں	18
۹۔ معبودِ برحق	20
۱۰۔ خالق ورازق	21
۱۱۔ مشکل کشا	22
۱۲۔ حاجت روا	23
۱۳۔ مختار کل	24
۱۴۔ سمیع وبصیر	25
۱۵۔ زندگی اور موت کا مالک	26
۱۶۔ غیب داں	27
۱۷۔ مددگار	28
۱۸۔ علیمٌ بذاتِ الصدور	29

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ استعاذہ اور استغاثہ	30
۲۰۔ نفع ونقصان اور عزت وذلت کا مالک	31
۲۱۔ حیّی و قیوم	32
۲۲۔ الشافی	33
۲۳۔ خوف، امید اور توکل	34
۲۴۔ کارساز	35
۲۵۔ نذر و نیاز	36
۲۶۔ ہدایت دینا	38
۲۷۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی	39
۲۸۔ قسم کھانا	40
۲۹۔ ریاکاری	41
۳۰۔ جادو اور کہانت	42
۳۱۔ تعویذ اور گنڈے	43
۳۲۔ فرشتوں پر ایمان	44
۳۳۔ آسمانی کتابوں پر ایمان	46
۳۴۔ قرآنِ مجید	48
۳۵۔ حدیث	51
۳۶۔ اللہ کے رسولوں پر ایمان	54
۳۷۔ خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ	56
۳۸۔ آخرت کے دن پر ایمان	59
۳۹۔ قبر اور عالم برزخ	61
۴۰۔ تقدیر پر ایمان	63

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ

امابعد!

انسانیت کی فوز وفلاح دین اسلام میں ہے- دین اسلام بنیادی طور پر چند عقائد کے مجموعے کا نام ہے- جو انسان ان عقائد پر دل و جان سے ایمان لے آئے اور اپنے عمل سے اس ایمان پر مہر تصدیق بھی ثبت کرے' اسے مسلمان کہتے ہیں- ہم جب اپنے گرد و پیش نگاہ دوڑاتے ہیں تو یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کی کثیر تعداد صحیح اسلامی عقائد سے بے خبر ہے- آباء پرستی اور شخصیت پرستی کے نام پر چند رسومات و نظریات کو دین سمجھا جاتا ہے- لوگ اس بات سے بالکل بے پرواہ ہیں کہ چودہ سو سال قبل ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ جس دعوت اور جس پیغام کو لے کر آئے تھے' وہ دعوت' وہ پیغام کیا تھا- جب انہیں نبوی دعوت اور مصطفوی پیغام کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ اس پاکیزہ دعوت کا اپنے آبائی عقائد اور بزرگوں کی تعلیمات سے تقابل کرتے ہیں- لامحالہ اس کا نتیجہ ان کی توقعات سے مختلف نکلتا ہے- اس وجہ سے عقائد صحیحہ کی دعوت و تبلیغ کرنے والے مطعون ٹھہرتے ہیں اور انہیں طرح طرح کے نازیبا القابات سے یاد کیا جاتا ہے-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے معاشرے کی اس ابتر صورت حال پر جتنا بھی افسوس کیا جائے وہ کم ہے۔

علماء امت نے عامۃ الناس کے عقائد کی اصلاح کے لیے چھوٹی بڑی بے شمار کتب تالیف فرمائیں۔ زیر نظر کتاب بھی ان میں سے ایک ہے۔ یہ رسالہ نہایت عام فہم ہے اور بلاشبہ عام آدمی کے لئے لکھا گیا ہے' چاہے وہ عمر کے جس حصے میں بھی ہو۔ امید ہے اس کا مطالعہ لوگوں کے عقائد کی درستگی کا باعث ہوگا۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمارے عقائد واعمال کی اصلاح فرمادیں اور ہمیں اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یارب العالمین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اسلام میں عقائد کو وہی اہمیت حاصل ہے جو کسی عمارت کے لئے اس کی بنیاد کی ہوتی ہے۔ بنیاد اگر مضبوط اور مستحکم ہو تو عمارت دیرپا اور مستحکم ہوگی، اسی طرح اگر عقائد مضبوط اور مستحکم ہوں گے تو اسلام بھی مضبوط اور مستحکم ہوگا۔ عقائد میں کمزوری یا خرابی سے ایک انسان کا زاویہ فکر بدلتا ہے اور اس کے اندر طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ شاہراہ اسلام پر چلنے کے لئے عقائد کی اصلاح بہت ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب میں ایمان کے ارکان ستہ سے متعلق مختصر سوالات اور ان کے مختصر جوابات کے ذریعہ ایمان وعقیدہ کے بہت سے حقائق پیش کئے گئے ہیں۔ سوالات قائم کرنے میں اردو دنیا بالخصوص برصغیر کا دینی ماحول اور اس میں پائے جانے والے فکری انحرافات پیش نظر رہے ہیں۔

کتاب کی ترتیب کے وقت قرآن وسنت کی واضح تعلیمات کے علاوہ اردو عربی میں اس موضوع پر تیار شدہ کتابیں سامنے رہی ہیں اور ان سے پورا پورا استفادہ کیا گیا ہے۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر اس موقع پر محترم مولانا عبدالمنان اثری حفظہ اللہ کا شکریہ نہ ادا کروں، جن کی تحریک پر اس کتاب کا پہلا خاکہ ذہن میں ابھرا اور پھر اس کی ترتیب عمل میں آئی۔ اپنی شدید مصروفیات کے باوجود موصوف نے مسودہ بھی از اول تا آخر ایک ایک حرف پڑھا اور ضروری ترمیم اور اضافے کے ذریعہ اسے زیادہ سے زیادہ مفید

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بنانے کی کوشش فرمائی۔ اس طرح پروفیسر محمد معین فاروقی صاحب' ڈاکٹر اکرام اللہ صاحب اور محترم عبدالحکیم صاحب بناری کا بھی شکر گذار ہوں' جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں ہر طرح کا تعاون پیش کیا۔

اللہ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو شرفِ قبول عطا کرے اور مرتب' معاونین اور ناشر کو دین وعلم کی خدمت کرنے کی مزید توفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین)

خادم العلم و العلماء

رفیق احمد رئیس سلفی

۲۰۰۱/۹/۹۷ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ

سوال: اللہ تعالیٰ کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا' جو ہمیں روزی دیتا ہے' جو تمام چیزوں کا مالک ہے' جو ہر چیز کا خالق ہے' جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

سوال: اللہ تعالیٰ کو آپ نے کیسے پہچانا؟

جواب: رات دن کا آنا جانا' سورج کا نکلنا اور ڈوبنا' سردیوں اور گرمیوں کا آنا جانا' ہواؤں کا چلنا اور بارش کا برسنا وغیرہ بہت سی نشانیاں ہیں جن سے ہم اللہ کو پہچان سکتے ہیں۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ہے؟

جواب: نہیں' نہ اللہ کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ بذات خود ساتوں آسمانوں کے اوپر عرش پر ہے۔ مگر اس کا علم ہر جگہ ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی کون کون سی صفات ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات ہیں مثال کے طور پر خالق' مالک' رازق' دعا کا سننے والا' مددگار' مشکل میں کام آنے والا' زندگی اور موت دینے والا' حاجت پوری کرنے والا' غیب کا علم رکھنے والا' ہر چیز کا اختیار رکھنے والا' دیکھنے والا' پناہ دینے والا' عزت وذلت دینے والا' ہدایت دینے والا' اولاد دینے والا وغیرہ۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دینِ اسلام

سوال: دین کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین اس طریقے کو کہتے ہیں جس کے مطابق ایک انسان زندگی گذارتا ہے۔

سوال: ہمارا دین کیا ہے؟

جواب: ہمارا دین اسلام ہے۔

سوال: اسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب: صرف ایک اللہ کے لئے سر جھکانا' اس کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا اور شرک سے دور رہنا اسلام کہلاتا ہے۔

سوال: توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب: صرف اللہ ہی کی عبادت کرنا توحید ہے۔

سوال: شرک کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ کے سوا کسی اور کو عبادت میں شریک کرنا یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو حاجت روا' مشکل کشا وغیرہ سمجھنا شرک کہلاتا ہے۔

سوال: کس دین کو اللہ نے پسند کیا ہے؟

جواب: صرف اسلام ہی ایسا دین ہے جس کو اللہ نے پسند کیا ہے۔

سوال: اسلام کے ماننے والے کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: اسلام کے ماننے والے کو مسلم کہا جاتا ہے۔

سوال: دین اسلام سے کیا فائدے ہیں؟

جواب: اسلام پر عمل کرنے سے انسان اس دنیا میں بھی کامیاب ہوتا ہے اور آخرت میں بھی کامیاب ہوگا۔

سوال: کیا اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو ماننے والے کامیاب ہوں گے؟

جواب: اسلام ہی دنیا میں سچا دین ہے' صرف اس کو ماننے والے کامیاب ہوں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کلمۂ شہادت

سوال: مسلمان ہونے کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کے لئے کلمہ شہادت کا اقرار کرنا ضروری ہے۔

سوال: کلمہ شہادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلمہ شہادت یہ ہے:

" اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ."

سوال: کلمہ شہادت کے معنی بتائیے؟

جواب: کلمہ شہادت کے معنی یہ ہیں:

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

سوال: کیا اس کلمہ کو صرف زبان سے پڑھ لینا کافی ہے؟

جواب: نہیں بلکہ سچے دل سے اس کو ماننا اور اس کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال: اس کلمہ کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: اس کلمہ کے دو حصے ہیں: ① صرف اللہ کو معبود برحق سمجھنا اور جھوٹے معبودوں کا انکار کرنا۔ ② حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا بندہ اور رسول سمجھنا۔

سوال: کیا اس کلمہ کے صرف ایک حصہ کو ماننے سے انسان مسلمان رہ سکتا ہے؟

جواب: نہیں بلکہ ایک ساتھ کلمے کے دونوں حصوں کو ماننا ضروری ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور اس کے ارکان

سوال: ایمان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: ایمان کے لفظی معنی پختہ یقین کے ہیں۔

سوال: دین اسلام میں کتنی بنیادی باتوں پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: دین اسلام میں چھ بنیادی باتوں پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال: وہ چھ باتیں کون سی ہیں؟

جواب: ① اللہ پر ایمان ② اس کے فرشتوں پر ایمان ③ اس کی کتابوں پر ایمان ④ اس کے رسولوں پر ایمان ⑤ آخرت کے دن پر ایمان ⑥ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان۔

سوال: ان چھ باتوں کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب: ان چھ باتوں کو ارکان ایمان کہا جاتا ہے۔

سوال: کیا ایمان کے ان تمام ارکان کا ایک ساتھ ماننا ضروری ہے؟

جواب: ہاں ! ایمان کے ان تمام ارکان کا ایک ساتھ ماننا ضروری ہے۔

سوال: ایمان کی مکمل تعریف کیا ہے؟

جواب: ایمان کی مکمل تعریف یہ ہے' زبان سے اقرار کرنا' دل سے یقین کرنا اور ارکان اسلام پر عمل کرنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ارکانِ اسلام

سوال: اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

سوال: اسلام کا پہلا رکن کیا ہے؟

جواب: اسلام کا پہلا رکن کلمہ شہادت ہے۔ یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال: اسلام کا دوسرا رکن کیا ہے؟

جواب: اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے۔

سوال: اسلام کا تیسرا رکن کیا ہے؟

جواب: اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔

سوال: اسلام کا چوتھا رکن کیا ہے؟

جواب: اسلام کا چوتھا رکن رمضان کے روزے ہیں۔

سوال: اسلام کا پانچواں رکن کیا ہے؟

جواب: اسلام کا پانچواں رکن حج ہے۔

سوال: کیا اسلام ان ارکان کے بغیر باقی رہ سکتا ہے؟

جواب: نہیں! ان ارکان کے بغیر اسلام باقی نہیں رہ سکتا۔

سوال: کیا ان میں سے کسی ایک رکن کا انکار کرنے والا مسلمان رہ سکتا ہے؟

جواب: نہیں! کسی ایک رکن اسلام کا بھی انکار کرنے والا مسلمان نہیں رہ سکتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

توحید اور اس کی قسمیں

سوال: توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب: توحید کے معنی ہیں ایک جاننا اور ایک کہنا۔

سوال: توحید باری تعالیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے کو توحید باری تعالیٰ کہتے ہیں۔

سوال: توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: توحید کی تین قسمیں ہیں:

① توحید ربوبیت ② توحید الوہیت ③ توحید اسماء وصفات۔

سوال: توحید ربوبیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: ربوبیت لفظ رب سے بنا ہے اور رب خالق' مالک اور پروردگار کو کہتے ہیں۔ اس کائنات کا خالق اور مالک صرف اللہ کو مانا جائے' سب کو روزی دینے والا' بارش برسانے والا اور کائنات پر حکومت کرنے والا تنہا اللہ کو تسلیم کیا جائے' اس کو توحید ربوبیت کہتے ہیں۔

سوال: توحید الوہیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: الوہیت لفظ الٰہ سے بنا ہے' الٰہ وہ ذات ہے جس کی عبادت کی جائے۔ عبادت کی ہر قسم کو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص کرنا اور عبادت کا کوئی کام کسی بھی مخلوق کے لئے نہ کرنا توحید الوہیت کہلاتا ہے۔

سوال: توحید اسماء وصفات کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسماء اسم کی جمع ہے جو نام کے معنی میں آتا ہے' اور صفات لفظ صفت کی جمع ہے جو خوبی اور اچھائی کے معنی میں بولا جاتا ہے' اللہ کے بہت سے نام اور اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بہت سی صفات ہیں' ان ناموں اور صفتوں کو پورے طور پر مانا جائے' کسی مخلوق کو ان کے مشابہ نہ قرار دیا جائے اور نہ ان کی کوئی مثال بیان کی جائے بلکہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں بے مثل ہے اسی طرح اپنے ناموں اور صفتوں میں بھی اس کی کوئی مثال نہیں ہے' اس کو توحید اسماء و صفات کہتے ہیں۔

سوال: توحید کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: توحید کے ماننے والے کو موحد مسلم کہتے ہیں۔

سوال: اگر کوئی انسان توحید کی تینوں قسموں کو یا کسی ایک کو نہ مانے تو وہ کیا کہلائے گا؟

جواب: ایسا انسان کافر اور مشرک کہلائے گا۔

سوال: کیا صرف توحید ربوبیت کے ماننے سے انسان مسلمان ہوسکتا ہے؟

جواب: نہیں! بلکہ توحید ربوبیت کے ساتھ ساتھ توحید الوہیت کو ماننا ضروری ہے' مکہ کے لوگ توحید ربوبیت کو مانتے تھے لیکن توحید الوہیت میں وہ اللہ کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک کرتے تھے۔ اسی لئے وہ کفار اور مشرک قرار دیئے گئے تھے۔

سوال: توحید کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: توحید سے ایک انسان راہ راست پر رہتا ہے' اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور مرنے کے بعد اسے ہمیشہ کے لئے جنت میں جگہ ملے گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شرک اور اس کی قسمیں

سوال: شرک کا کیا معنی ہے؟

جواب: شرک کا معنی ہے' شریک' ساجھی اور حصہ دار ماننا۔

سوال: اللہ کے ساتھ شرک کرنا کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی الوہیت' ربوبیت اور ذات وصفات میں کسی بھی مخلوق کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ یہ توحید کے بالکل الٹ ہے۔

سوال: شرک کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: شرک کی دو قسمیں ہیں: ① شرکِ اکبر ② شرکِ اصغر۔

سوال: شرکِ اکبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی مخلوق کو اللہ کے برابر درجہ دینا یا کسی مخلوق کی عبادت کرنا شرکِ اکبر ہے جیسے کسی کو اللہ کا بیٹا یا بیٹی قرار دینا' اللہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو سجدہ کرنا اور اس سے حاجت روائی کی امید رکھنا وغیرہ۔

سوال: شرکِ اکبر کیسا فعل ہے؟

جواب: شرکِ اکبر کا ارتکاب کرنے والا مشرک ہے' ایسا مشرک اسلام سے خارج ہے اور اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

سوال: شرکِ اصغر کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ شرک ہے جس سے انسان اسلام سے خارج نہیں ہوتا لیکن اس کی توحید میں کمی آ جاتی ہے اور آہستہ آہستہ انسان شرکِ اکبر تک پہنچ جاتا ہے۔

سوال: شرکِ اصغر کی کتنی قسمیں ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: شرکِ اصغر کی دو قسمیں ہیں: ① شرک جلی ② شرکِ خفی۔

سوال: شرکِ جلی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے الفاظ وافعال جن سے شرک ظاہر ہوتا ہے' شرک جلی کہلاتے ہیں' جیسے غیر اللہ کی قسم کھانا' یہ کہنا کہ ''اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتا''۔ مصیبت اور پریشانی دور کرنے کے لئے کڑے پہننا اور دھاگا باندھنا وغیرہ۔

سوال: شرکِ خفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ارادہ اور نیت کے شرک کو شرکِ خفی کہتے ہیں جیسے ریا کاری وغیرہ۔

سوال: شرک اکبر اور شرک اصغر میں کیا فرق ہے؟

جواب: شرک اکبر کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا' شرک کی اس قسم کے ساتھ اس کا کوئی عمل قبول نہیں کیا جائے گا' شرک اصغر میں مبتلا انسان سزا پانے کے بعد جہنم سے نکال لیا جائے گا اور اس کے نیک اعمال بھی قبول کئے جائیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبادت اور اس کی قسمیں

سوال: عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر اس کام کو عبادت کہتے ہیں جو اللہ کو پسند ہے اور جس سے وہ خوش ہوتا ہے۔

سوال: عبادت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: عبادت کی تین قسمیں ہیں:

① قولی عبادت ② بدنی عبادت ③ مالی عبادت۔

سوال: قولی عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: انسان اپنی زبان سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرے' اسے قولی عبادت کہتے ہیں' جیسے ذکر و تسبیح' مناجات' دعا' فریاد' پناہ طلبی وغیرہ۔

سوال: بدنی عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: انسان اپنے جسم سے اللہ کی عبادت کرے' اسے بدنی عبادت کہتے ہیں' جیسے قیام' رکوع' سجدہ' نماز' روزہ' حج وغیرہ۔

سوال: مالی عبادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے کو مالی عبادت کہتے ہیں جیسے زکوٰۃ' صدقہ وخیرات اور نذر و نیاز وغیرہ۔

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کی جاسکتی ہے؟

جواب: بالکل نہیں کیونکہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا شرک ہے۔

سوال: عبادت میں شرک کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب: عبادت میں شرک کی بہت سی صورتیں ہیں مثلاً کسی پیر' ولی' قبر' پیڑ اور پتھر وغیرہ کے سامنے جھکنا' ان کو سجدہ کرنا' ان کو مصیبت میں پکارنا' ان سے پناہ طلب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنا' ان کے نام کی نیاز دینا اوران کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جانور ذبح کرنا وغیرہ۔ یہ تمام کام شرکیہ عبادت کی صورتیں ہیں۔

سوال: قولی عبادت میں شرک کیا ہے؟

جواب: قولی عبادت میں شرک یہ ہے کہ کسی مخلوق کو مشکل کشائی اور حاجت روائی کے لیے پکارا جائے۔ نصرت و مدد کے لئے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور سے فریاد کی جائے۔

سوال: بدنی عبادت میں شرک کیا ہے؟

جواب: بدنی عبادت میں شرک یہ ہے کہ کسی مخلوق کے آگے سجدہ کیا جائے یا ہاتھ باندھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ عبادت کی غرض سے کسی کے سامنے قیام یا رکوع کیا جائے۔

سوال: مالی عبادت میں شرک کیا ہے؟

جواب: مالی عبادت میں شرک یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کے نام کی نذر مانی جائے یا اس کے نام کا جانور ذبح کیا جائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معبودِ برحق

سوال: معبود کسے کہتے ہیں؟

جواب: معبود وہ ہے جس کی عبادت کی جائے۔

سوال: معبودِ برحق کون ہے؟

جواب: معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: عبادت کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: عبادت کرنے والے کو عابد کہتے ہیں۔

سوال: اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ عابد تھے یا معبود؟

جواب: حضرت محمد ﷺ عابد تھے' اسی وجہ سے آپ کو عبد اور رسول کہا جاتا ہے۔

سوال: اولیائے کرام اور بزرگانِ دین کون تھے؟

جواب: اولیائے کرام اور بزرگان دین اللہ کی بہت زیادہ عبادت کرنے والے بندے تھے۔

سوال: ان بزرگوں کی قبروں پر جا کر سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: ان بزرگوں کی قبروں پر جا کر سجدہ کرنا بہت بڑا شرک ہے' سجدہ کرنے والا عابد اور جن کو سجدہ کیا جاتا ہے وہ معبود بن جاتے ہیں' اور اللہ کے علاوہ کسی اور کو معبود بنانا شرک ہے۔

سوال: سجدۂ تعظیمی کا کیا حکم ہے؟

جواب: اسلام میں سجدۂ تعظیمی بھی کسی مخلوق کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام اور شرک ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خالق ورازق

سوال: خالق کسے کہتے ہیں؟

جواب: خالق پیدا کرنے والے کو کہتے ہیں۔

سوال: کائنات اوراس کی تمام چیزوں کا خالق کون ہے؟

جواب: کائنات اوراس کی تمام چیزوں کا خالق تنہا اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: اولاد کون دیتا ہے؟

جواب: اولاد یعنی بیٹا بیٹی دینے والا صرف اللہ ہے۔

سوال: پیروں' ولیوں اور بزرگوں کو اولاد دینے والا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کسی اور کو اولاد دینے والا سمجھنا بہت بڑا شرک ہے۔

سوال: رازق کسے کہتے ہیں؟

جواب: روزی دینے والے کو رازق کہتے ہیں۔

سوال: دنیا کی تمام مخلوقات کو روزی کون دیتا ہے؟

جواب: دنیا کی تمام مخلوقات کو روزی صرف اللہ دیتا ہے۔

سوال: کسی مزار پر جا کر صاحب قبر سے روزی بڑھانے کے لئے کہنا کیسا ہے؟

جواب: کھلا ہوا شرک ہے' صاحبِ قبر تو خود محتاج ہیں' وہ دوسروں کی روزی کیسے بڑھا سکتے ہیں۔

سوال: انبیاء' رسل اللہ اور اولیاء کو کس نے اولاد کی نعمت عطا فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مشکل کشا

سوال: مشکل کشا کسے کہتے ہیں؟

جواب: مشکل حل کرنے والے اور تکلیف دور کرنے والے کو مشکل کشا کہتے ہیں۔

سوال: مشکل کشا کون ہے؟

جواب: مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا انبیائے کرام اور صلحائے امت مشکل کشا ہو سکتے ہیں؟

جواب: ان میں سے کوئی بھی مشکل کشا نہیں ہو سکتا۔

سوال: یہ مشکل کشا کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب: یہ تو خود اللہ کے محتاج بندے ہیں' اپنی مشکل دور نہیں کر سکتے۔

سوال: اللہ کو چھوڑ کر مشکل کشائی کے لئے کسی نبی' صحابی' بزرگ اور ولی کو پکارنا کیسا ہے؟

جواب: مشکل کشائی کے لئے اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو پکارنا شرک ہے۔

سوال: قبر والے مخلوق کی مشکلات کیوں نہیں حل کر سکتے؟

جواب: قبر والے جب مخلوق کی مشکلات سن نہیں سکتے تو حل کیسے کر سکتے ہیں۔ مخلوق میں گونگے انسان ہیں جو اپنی زبان سے کچھ بتا نہیں سکتے' حیوانات ہیں کہ ان کی زبان سے کون اہل قبر واقف ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اب ان کی مشکلات اللہ کے سوا کون دور کر سکے گا؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاجت روا

سوال: حاجت روا کسے کہتے ہیں؟

جواب: حاجت اور ضرورت پوری کرنے والے کو حاجت روا کہتے ہیں۔

سوال: حاجت روا کون ہے؟

جواب: حاجت روا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا قبر والے بزرگ اور اولیاء حاجت روا ہو سکتے ہیں؟

جواب: قبر والے بزرگ اور اولیاء حاجت روا ہرگز نہیں ہو سکتے۔

سوال: اللہ کو چھوڑ کر کسی مخلوق کو حاجت روا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو حاجت روا سمجھنا شرک ہے۔

سوال: قبروں پر جا کر مردوں کو اپنی حاجات بتلانا کیسا ہے؟

جواب: یہ جہالت ہے' مردے جب سنتے نہیں تو ان کو کوئی اپنی حاجت کیسے بتا سکتا ہے' اس قسم کا عقیدہ رکھنا بھی شرک ہے۔

سوال: لیکن قبروں پر جا کر وہاں مانگنے سے کام تو ہو جاتے ہیں؟

جواب: کام تو بتوں سے مانگنے والوں کے بھی ہو جاتے ہیں' کام تو اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والوں کے بھی ہو جاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ کام تو اللہ ہی کرتا ہے' جو حلال طریقے سے مانگے اسے حلال طریقے سے دیتا ہے اور جو حرام طریقے سے مانگے اسے حرام طریقے سے دیتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مختارِ کل

سوال: مختارِ کل کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کے پاس ہر چیز کا اختیار ہو اسے مختارِ کل کہتے ہیں۔

سوال: مختارِ کل کون ہے؟

جواب: مختارِ کل صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا کوئی نبی، ولی، بزرگ اور پیر مختارِ کل ہو سکتا ہے؟

جواب: ہرگز نہیں! ان میں سے کوئی بھی مختارِ کل نہیں ہو سکتا۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ بھی مختارِ کل نہیں؟

جواب: نہیں! نبی اکرم ﷺ بھی مختارِ کل نہیں، اگر آپ ﷺ مختارِ کل ہوتے تو تمام لوگوں کو خاص طور پر اپنے چچا ابو طالب کو ضرور مسلمان بنا لیتے۔

سوال: بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ جو چاہیں کر سکتے ہیں؟

جواب: یہ خیال باطل ہے اور ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے، جنگ احد میں ستر صحابہ کرام جن میں آپ کے چچا سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، شہید ہو گئے، کیا نعوذ باللہ اللہ کے رسول ایسا چاہتے تھے۔

سوال: اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو مختارِ کل سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو مختارِ کل سمجھنا شرک ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سمیع وبصیر

سوال: سمیع وبصیر کا کیا معنی ہے؟

جواب: سمیع کا معنی ہے سننے والا اور بصیر کا معنی ہے دیکھنے والا۔

سوال: سمیع وبصیر کون ہے؟

جواب: سمیع اور بصیر اللہ کی ذات ہے۔

سوال: ہمارے سننے دیکھنے اور اللہ کے سننے دیکھنے میں کیا فرق ہے؟

جواب: بہت بڑا فرق ہے' ہم صرف قریب سے سن اور دیکھ سکتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان پر سے زمین والوں کو دیکھتا اور ان کی باتوں کو سنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو اندھیری رات میں کالے پتھر پر رینگنے والی سیاہ چیونٹی کی حرکات وسکنات بھی دیکھتے اور سنتے ہیں۔

سوال: دور دراز علاقے میں ہونے کے باوجود یہ خیال کیسا ہے کہ میرا پیر میری ہر بات سنتا اور میری ہر حرکت کو دیکھتا ہے اور میری مدد کرنے پر قادر ہے؟

جواب: اس قسم کا خیال رکھنا شرک ہے' یہ خصوصیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

سوال: کیا اولیاء اور انبیاء بھی دور دراز کی بات سن اور دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: انبیاء اور اولیاء بھی دور دراز کی بات نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کی سماعت اور بصارت محدود ہے۔

سوال: کیا قبر والے کسی کی بات سنتے اور کسی کی حرکت دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: قبر والے کسی کی بات نہ تو سنتے ہیں اور نہ کسی کی کوئی حرکت دیکھتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زندگی اور موت کا مالک

سوال: زندگی اور موت کا مالک کون ہے؟

جواب: زندگی اور موت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے زندگی اور موت کا مالک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ جب چاہے کسی کو موت دے دے اور جب چاہے کسی کو زندہ کر دے۔

سوال: موت کب آتی ہے؟

جواب: موت کا وقت اللہ نے مقرر کر رکھا ہے' اس سے پہلے نہ موت آ سکتی ہے اور نہ بعد میں۔

سوال: کیا کسی کو اپنی موت کا وقت معلوم ہے؟

جواب: کسی کو یہ نہیں معلوم کہ وہ کب مرے گا اور کس سرزمین پر مرے گا' اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

سوال: کیا انبیاء اور اولیاء بھی موت و زندگی کے مالک نہیں؟

جواب: جب انبیاء اور اولیاء خود موت کا ذائقہ چکھ چکے ہیں تو وہ کس طرح زندگی و موت کے مالک ہو سکتے ہیں؟

سوال: بعض لوگوں کا یہ خیال کیسا ہے کہ قبر پر اگے ہوئے درخت کی شاخ توڑنے سے صاحب قبر ناراض ہو جاتا ہے اور شاخ توڑنے والے کو مار دیتا ہے؟

جواب: ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے۔ جو بزرگ خود مرتے ہوتے ہیں وہ دوسروں کو نہیں مار سکتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غیب داں

سوال: غیب داں کسے کہتے ہیں؟

جواب: نگاہوں سے دور اور چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والے کو غیب داں کہتے ہیں۔

سوال: غیب داں کون ہے؟

جواب: غیب داں صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا انبیاء اور اولیاء کو غیب کا علم ہوتا ہے؟

جواب: نہیں! انبیاء اور اولیاء کو غیب کا علم نہیں ہوتا۔

سوال: انبیاء اور اولیاء کو غیب جاننے والا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: انبیاء اور اولیاء کو غیب جاننے والا سمجھنا شرک ہے۔

سوال: کیا جن، کاہن اور نجومی بھی غیب نہیں جانتے؟

جواب: نہیں! ان کو بھی غیب کا علم نہیں ہوتا۔

سوال: کاہنوں اور نجومیوں سے حالات معلوم کرنا کیسا ہے؟

جواب: کاہنوں اور نجومیوں سے حالات معلوم کرنا کفر ہے۔

سوال: وہ پانچ باتیں کون سی ہیں جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں؟

جواب: وہ پانچ باتیں یہ ہیں:

① قیامت کب آئے گی؟ ② بارش کب، کہاں اور کتنی ہوگی؟ ③ ماؤں کے رحم میں کیا ہے؟ ④ کل کوئی کیا اور کتنا کمائے گا؟ ⑤ موت کہاں آئے گی؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مددگار

سوال: مددگار کسے کہتے ہیں؟

جواب: مدد کرنے والے کو مددگار کہتے ہیں۔

سوال: ہمارا مددگار کون ہے؟

جواب: ہمارا مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: مصیبتوں اور پریشانیوں میں ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیئے؟

جواب: مصیبتوں اور پریشانیوں میں ہمیں صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہیئے۔

سوال: کیا انبیاء اور اولیاء مددگار ہو سکتے ہیں؟

جواب: نہیں! وہ کسی کے مددگار نہیں ہو سکتے۔

سوال: ان کو مدد کے لئے پکارنا کیسا ہے؟

جواب: ان کو مدد کے لئے پکارنا شرک ہے۔

سوال: انبیاء اور اولیاء مصیبت کے وقت کس سے مدد مانگتے تھے؟

جواب: انبیاء اور اولیاء مصیبت کے وقت صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے تھے۔

سوال: کیا انبیاء اور اولیاء اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے؟

جواب: انبیاء اور اولیاء اگر اپنی مدد کر سکتے تو دنیا میں ان کو کوئی دکھ اور تکلیف نہ ہوتی، حالانکہ ان کو طرح طرح کی تکلیفیں اٹھانی پڑی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علیمٌ بذاتِ الصدور

سوال: علیمٌ بذاتِ الصدور کا کیا معنی ہے؟

جواب: دل میں چھپی ہوئی باتوں کے جاننے والے کو علیمٌ بذاتِ الصدور کہتے ہیں۔

سوال: علیمٌ بذاتِ الصدور کون ہے؟

جواب: علیمٌ بذاتِ الصدور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا فرشتے' انبیاء' اولیاء اور بزرگ علیمٌ بذاتِ الصدور ہو سکتے ہیں؟

جواب: فرشتے' انبیاء' اولیاء اور بزرگ علیمٌ بذاتِ الصدور نہیں ہو سکتے۔

سوال: یہ لوگ علیمٌ بذاتِ الصدور کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب: علیمٌ بذاتِ الصدور وہی ہو سکتا ہے جو غیب کا علم رکھے' ان میں سے کسی کو غیب کا علم نہیں ہے۔

سوال: بعض لوگ اپنے پیروں کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ دل کی باتوں کو جانتے ہیں؟ ان کا یہ عقیدہ کیسا ہے؟

جواب: اس قسم کا عقیدہ رکھنا شرک ہے' دل کی باتیں صرف اللہ جانتا ہے۔

سوال: دل میں پیدا ہونے والے خیالات اور وسوسوں کو کون جانتا ہے؟

جواب: دل میں پیدا ہونے والے خیالات اور وسوسوں کو جاننے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

استعاذہ واستغاثہ

سوال: استعاذہ واستغاثہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: استعاذہ کا معنی پناہ چاہنا اور استغاثہ کے معنی فریاد طلب کرنا۔

سوال: استعاذہ اور استغاثہ کے لائق کس کی ذات ہے؟

جواب: استعاذہ اور استغاثہ کے لائق ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

سوال: کیا انبیاء' اولیاء' پیر' بزرگ اور جن وغیرہ پناہ دے سکتے ہیں؟

جواب: نہیں! ہرگز نہیں۔

سوال: ان سے پناہ مانگنا کیسا ہے؟

جواب: ان سے پناہ مانگنا شرک ہے۔

سوال: کیا انبیاء' اولیاء اور بزرگانِ دین فریاد قبول کر سکتے ہیں؟

جواب: انبیائے کرام اور اولیاء اور بزرگ جو انتقال کر چکے ہیں' فریاد سن ہی نہیں سکتے تو قبول کیسے کر سکتے ہیں۔

سوال: فریاد قبول کرنے والا کون ہے؟

جواب: فریاد قبول کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: اللہ کے علاوہ کسی اور سے فریاد طلب کرنے والا کیسا ہے؟

جواب: وہ مشرک ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور سے فریاد طلب کرے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نفع ونقصان اور عزت وذلت کا مالک

سوال: نفع ونقصان اور عزت وذلت کا مالک کون ہے؟

جواب: ان تمام چیزوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: نفع ونقصان اور عزت وذلت کا مالک کسی اور کو سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: شرک ہے۔

سوال: کیا انبیاء واولیاء کسی کو نفع ونقصان پہنچا سکتے ہیں؟

جواب: نہیں! وہ کسی کو نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتے۔

سوال: کیا انبیاء واولیاء عزت وذلت کے مالک ہیں؟

جواب: نہیں! عزت وذلت کا ملک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: بیماری سے بچنے کے لئے بعض لوگوں کا کڑا پہننا اور دھاگا باندھنا کیسا ہے؟

جواب: بیماری سے بچنے کے لئے کڑا پہننا اور دھاگا وغیرہ باندھنا شرک ہے۔ اس طرح کی چیزوں سے کچھ نہیں ہوتا ہے' صرف انسان اپنا عقیدہ خراب کر لیتا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کسی کو نفع یا نقصان پہنچانا چاہے تو کیا کوئی روک سکتا ہے؟

جواب: کوئی نہیں روک سکتا۔ اللہ کے سامنے سب بے بس ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کسی کو عزت یا ذلت دینا چاہے تو کیا کوئی روک سکتا ہے؟

جواب: نہیں! کوئی نہیں روک سکتا۔ اللہ کے ارادے کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حیّ و قیوم

سوال: حي و قیوم کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب: حي کا معنیٰ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قیوم کا معنیٰ ہمیشہ تھامنے والا۔

سوال: حي و قیوم کون ہے؟

جواب: حي و قیوم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا ہمیشہ زندہ رہے گا؟

جواب: اللہ کے علاوہ ہمیشہ زندہ رہنے والا کوئی نہیں۔

سوال: بعض لوگوں کا یہ خیال کیسا ہے کہ انبیائے کرام اور شہداء زندہ ہیں؟

جواب: یہ خیال غلط ہے کہ وہ اپنی پہلی زندگی کی طرح زندہ ہیں بلکہ ان کو جس طرح کی زندگی حاصل ہے اس کی تفصیل ہمیں نہیں معلوم ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی ان کی اس زندگی کے بارے میں جانتے ہیں۔

سوال: بعض بزرگوں کو کائنات یا زمین کا تھامنے والا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: کائنات یا زمین کو تھامنے والا اللہ کے علاوہ کسی پیر یا بزرگ کو سمجھنا شرک ہے، اس طرح کے عقیدہ وخیال سے فوراً توبہ کرنی چاہئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الشافی

سوال: الشافی کسے کہتے ہیں؟

جواب: بیماریوں سے شفا دینے والے کو الشافی کہتے ہیں۔

سوال: بیماروں کو شفا دینے والا کون ہے؟

جواب: بیماروں کو شفا دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: انبیائے کرام کس سے شفا طلب کرتے تھے؟

جواب: انبیائے کرام صرف اللہ تعالیٰ سے شفا طلب کرتے تھے۔

سوال: اگر اللہ نہ چاہے تو کیا ڈاکٹر اور حکیم کے علاج سے کسی کو شفا مل سکتی ہے؟

جواب: اگر اللہ نہ چاہے تو کسی کو شفا نہیں مل سکتی۔

سوال: کیا کسی قبر کی مٹی کھانے سے شفا مل جاتی ہے؟

جواب: قبر کی مٹی کھانے سے آدمی کا مرض بڑھ جائے گا' اسے شفا نہیں مل سکتی۔

سوال: کیا مزاروں پر منتیں ماننے اور وہاں کا طواف کرنے سے شفا مل جاتی ہے؟

جواب: مزاروں پر منتیں مانگنا اور ان کا طواف کرنا شرک ہے۔ ایسے بدترین گناہ سے کسی کو شفا نہیں مل سکتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خوف' امید اور توکل

سوال: اللہ تعالیٰ کے خوف کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے خوف کا مطلب ہے اس کے عذاب سے ڈرنا۔

سوال: ہمیں اللہ تعالیٰ ہی سے امید کیوں رکھنی چاہیے؟

جواب: اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہی نفع دیتا ہے' وہی شفا دیتا ہے' وہی کامیابی عطا کرتا ہے اور وہی عزت دیتا ہے۔

سوال: توکل کا کیا مطلب ہے؟

جواب: توکل بھروسہ اور اعتماد کو کہتے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کیوں کرنا چاہیے؟

جواب: اس لئے کہ توکل کے لائق ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

سوال: پیروں اور بزرگوں سے خوف کھانا' ان سے امید رکھنا اور ان پر توکل کرنا یا انہیں روز آخرت پار لگانے والا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: یہ کھلا ہوا شرک ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کارساز

سوال: کارساز کسے کہتے ہیں؟

جواب: کام بنانے اور بگڑے ہوئے کام کو سنوارنے والے کو کارساز کہتے ہیں۔

سوال: کارساز کون ہے؟

جواب: کارساز صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: بزرگوں اور قبر والوں کو کارساز سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: بزرگوں اور قبر والوں کو کارساز سمجھنا شرک ہے۔

سوال: بگڑے ہوئے کام کو بنانے کے لئے مردوں سے فریاد کرنا کیسا ہے؟

جواب: شرک ہے۔ وہ تو فریاد سن ہی نہیں سکتے' اس لئے کسی کی بگڑی کیا بنائیں گے۔

سوال: کام بنانے اور سنوارنے کے لئے انبیاء کرام کس کو پکارتے تھے؟

جواب: کام بنانے اور سنوارنے کے لئے انبیائے کرام صرف اللہ تعالیٰ کو پکارتے تھے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نذر و نیاز

سوال: نذر و نیاز کا کیا معنی ہے؟
جواب: کسی چیز کا صدقہ وخیرات کرنا نذر و نیاز کہلاتا ہے۔
سوال: نذر و نیاز کس کے نام کی دینی چاہیے؟
جواب: نذر و نیاز صرف اللہ تعالیٰ کے نام کی دینی چاہیے۔
سوال: حضرت حسین رضی اللہ عنہ یا حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی نذر و نیاز کا کیا حکم ہے؟
جواب: یہ کھلا ہوا شرک ہے کیونکہ اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کے نام کی نذر و نیاز حرام ہے۔
سوال: اللہ کے نام کی نذر و نیاز معصوم بچوں کو کھلانا کیسا ہے؟
جواب: اللہ کے نام کی نذر و نیاز صرف محتاجوں اور غریبوں کا حق ہے چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں' بچے ہوں یا جوان اور بوڑھے۔ مال داروں اور ان کے بچوں کے لئے نذر و نیاز کا کھانا جائز نہیں ہے۔
سوال: غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز کھانا کیسا ہے؟
جواب: غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز کھانا حرام ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: قبروں پر جو لوگ بزرگوں کے نام سے جانور ذبح کرتے ہیں' اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبروں پر جو جانور ذبح کیے جاتے ہیں خواہ اللہ کے نام پر ذبح کیے جائیں یا قبر والے کی قربت حاصل کرنے کے لئے اس کے نام پر ذبح کیے جائیں' دونوں طرح کے گوشت کا کھانا حرام ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہدایت دینا

سوال: ہدایت دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ہدایت دینے کا مطلب ہے سیدھے راستہ پر چلانا یعنی اسلام کا راستہ دکھانا اور اس پر ثابت قدم رکھنا۔

سوال: ہدایت دینے والا کون ہے؟

جواب: ہدایت دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا ہمارے نبی محمد ﷺ جس کو چاہتے ہدایت دے سکتے تھے؟

جواب: نہیں! ہمارے نبی محمد ﷺ بھی اپنی مرضی سے کسی کو ہدایت نہیں دے سکتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو آپ ﷺ اپنے چچا ابو طالب کو ضرور اسلام کے راستہ پر لے آتے۔

سوال: بعض لوگ اپنے پیروں کو ہدایت دینے والا سمجھتے ہیں ان کا یہ خیال کیسا ہے؟

جواب: ان کا یہ خیال غلط ہے' پیر خود ہدایت کے محتاج ہیں وہ دوسروں کو کیا ہدایت دیں گے۔

سوال: صوفیوں کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ان کی بھرپور نظر پڑ جائے تو انسان سچا راستہ پالیتا ہے؟

جواب: صوفیوں کے بارے میں یہ خیال غلط ہے' دلوں کو بدلنا اور سیدھے راستہ پر چلانا صرف اور صرف اللہ کا کام ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی مرضی

سوال: دنیا میں مرضی یا چاہت کس کی چلتی ہے؟

جواب: دنیا میں مرضی اور چاہت صرف اللہ کی چلتی ہے۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا؟

جواب: نہیں اللہ تعالیٰ کی مرضی اور چاہت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔

سوال: کیا کسی نبی، ولی اور بزرگ کے چاہنے سے کوئی کام ہو جاتا ہے؟

جواب: اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو کسی نبی، ولی اور بزرگ کے چاہنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔

سوال: کیا ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے چاہنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا؟

جواب: جب تک اللہ نہ چاہے آپ ﷺ کے چاہنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا جیسا کہ آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کے بارے میں چاہا کہ وہ اسلام قبول کر لیں لیکن اللہ کی مرضی نہیں تھی اور ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق نہیں ملی۔

سوال: بعض لوگوں کا یہ کہنا کیسا ہے کہ جو اللہ اور اس کا رسول چاہے؟

جواب: اس طرح کی بات کہنا شرک ہے۔ کیونکہ ایک مرتبہ ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ کے سامنے یہ کہا کہ جیسے اللہ چاہے اور آپ ﷺ چاہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے اسے منع کیا اور فرمایا یوں کہو جیسے اللہ چاہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قسم کھانا

سوال: قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: قسم کھانا اچھی بات نہیں ہے۔

سوال: ضرورت کے وقت قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: ضرورت کے وقت قسم کھائی جاسکتی ہے۔

سوال: ضرورت کے وقت کس کی قسم کھائی جائے؟

جواب: ضرورت کے وقت صرف اللہ کی قسم کھائی جائے۔

سوال: اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کی قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کی قسم کھانا شرک اصغر ہے۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کی قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کی قسم کھانا صحیح نہیں ہے۔

سوال: والدین کی قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: یہ بھی شرک اصغر ہے۔

سوال: بعض لوگوں کا اپنے سر کی قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: یہ بھی جہالت کی بات ہے' ایسا کرنا بھی شرک اصغر ہے۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ اپنے کسی مخلوق کی قسم کھا سکتا ہے؟

جواب: ہاں اللہ تعالیٰ مخلوق کی قسم کھا سکتا ہے' وہ تو جو چاہے کر سکتا ہے' اس سے پوچھنے والا کوئی نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ریاکاری

سوال: ریاکاری کسے کہتے ہیں؟
جواب: اپنے نام ونمود اور لوگوں کو دکھانے کے لئے کوئی کام کرنا ریاکاری کہلاتا ہے۔
سوال: ریاکاری کس درجے کا گناہ ہے؟
جواب: ریاکاری شرک اصغر ہے۔
سوال: کیا اچھے اعمال میں بھی ریاکاری ہوسکتی ہے؟
جواب: ہاں ریاکاری اچھے اعمال ہی میں ہوتی ہے مثال کے طور پر نماز اللہ کی رضا کے لئے پڑھنے کی بجائے لوگوں کو دکھانے کے لئے پڑھی جائے تو یہ ریاکاری کہلائے گی۔
سوال: کیا ریاکار کو اس کے اعمال کا ثواب ملے گا؟
جواب: نہیں! ریاکار کو اس کے کسی عمل کا کوئی ثواب نہیں ملے گا' بلکہ یہ نیک اعمال اس کے لئے عذاب کا باعث بن جائیں گے۔
سوال: ریاکار کو ثواب کیوں نہیں ملے گا؟
جواب: اس لئے کہ ثواب اسی عمل پر ملتا ہے جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جو کام لوگوں کو خوش کرنے کے لیے کیا جائے' اس پر ثواب کیسے مل سکتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جادو اور کہانت

سوال: جادو کا کیا حکم ہے؟

جواب: جادو ایک شیطانی عمل ہے۔

سوال: جادو کرنا کیسا ہے؟

جواب: جادو کرنا کفر ہے۔

سوال: کیا جادو کا اثر ہوتا ہے؟

جواب: ہاں جادو کا اثر ہوتا ہے' نیک اور متقی لوگ بھی اس سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

سوال: جادو کا اثر کس طریقے سے دور ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس یا دوسری آیات پڑھنے سے جادو کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

سوال: کہانت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وحی کے بغیر اپنے اندازہ سے غیب کی باتیں بتلانا کہانت کہلاتا ہے۔

سوال: کاہنوں کا کہانت کرنا کیسا عمل ہے؟

جواب: حرام' ناجائز اور شرک ہے۔

سوال: غیب کی باتیں معلوم کرنے کے لئے کسی کاہن کے پاس جانا کیسا ہے؟

جواب: صرف اللہ ہی غیب کا جاننے والا ہے' اس لئے دوسروں سے غیب کی باتیں معلوم کرنا کفر ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تعویذ اور گنڈے

سوال: تعویذ اور گنڈا کیا ہے؟

جواب: نظر بد سے بچنے اور بیماریوں سے شفا پانے کے لئے گردن میں کوئی چیز لٹکانا یا ہاتھ میں باندھنا تعویذ اور گنڈا کہلاتا ہے۔

سوال: کیا اسلام سے پہلے اس کا رواج تھا؟

جواب: ہاں اسلام سے پہلے اس کا بہت رواج تھا۔

سوال: اسلام سے پہلے تعویذ اور گنڈے کی کیا کیا صورتیں تھیں؟

جواب: اسلام سے پہلے لوگ کوڑی، گھونگا، کڑا، تانت، دھاگا وغیرہ اپنے اور اپنے بچوں اور جانوروں کی گردن میں لٹکایا کرتے تھے، عقیدہ یہ تھا کہ ان سے مصائب دور ہوتے ہیں اور آفات سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

سوال: اسلام نے ان کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

جواب: اسلام نے ان کو کفر اور شرک قرار دیا ہے۔

سوال: قرآنی تعویذ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: قرآنی تعویذ بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ اللہ کے رسول نے نہ کیا اور نہ کرنے کا حکم دیا۔ قرآنی تعویذ پہن کر آدمی گندی جگہوں پر جاتا اور ناپاکی کی حالت میں رہتا ہے، جس سے قرآن کی بے حرمتی ہوتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں پر ایمان

سوال: فرشتے کون ہیں؟ کیا ان کا کوئی وجود ہے؟
جواب: فرشتے اللہ کی مخلوق اور اس کے نیک بندے ہیں' فرشتوں کا وجود ہے۔
سوال: کیا فرشتوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے؟
جواب: ہاں! فرشتوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔
سوال: فرشتوں کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟
جواب: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔
سوال: کیا فرشتوں میں بھی انسان کی طرح مرد اور عورت ہوتے ہیں؟
جواب: نہیں! فرشتوں میں نہ مرد ہوتے ہیں اور نہ عورت۔
سوال: کیا فرشتے اللہ کی نافرمانی کر سکتے ہیں؟
جواب: نہیں! فرشتے نافرمانی نہیں کر سکتے وہ صرف وہی کام کرتے ہیں جس کا اللہ انہیں حکم دیتا ہے۔
سوال: فرشتے کتنے ہیں؟
جواب: فرشتوں کی صحیح تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔
سوال: چند مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام بتائیے؟
جواب: چند مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام یہ ہیں:

① حضرت جبرائیل علیہ السلام: ان کے ذمہ نبیوں کے پاس وحی لانا ہے۔
② حضرت میکائیل علیہ السلام: بارش برسانے اور بندوں کو روزی پہنچانے کے کام پر متعین ہیں۔ ③ حضرت اسرافیل علیہ السلام: قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ ④ ملک الموت علیہ السلام: یہ اور ان کے ساتھی روح قبض کرنے کا کام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں۔ ⑤ کراماً کاتبین: ہر انسان کے ساتھ موجود رہ کر اس کا نامۂ اعمال لکھتے ہیں۔ ⑥ منکر نکیر: قبر میں مردے سے سوال کر کے اس کا امتحان لیتے ہیں۔

سوال: جنت اور اس کی نعمتوں کی حفاظت کرنے والے فرشتے کا کیا نام ہے؟

جواب: اس فرشتے کا نام رضوان ہے جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ یہ خدمت انجام دیتا ہے۔

سوال: جہنم اور اس کے عذاب پر مقرر فرشتے کا کیا نام ہے؟

جواب: اس کا نام مالک ہے اور اس کے ساتھیوں کو ''زبانیہ'' کے نام سے جانا جاتا ہے' ان کی تعداد انیس ہے۔

سوال: فرشتوں کو خدائی میں شریک سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: فرشتوں کو خدائی میں شریک سمجھنا شرک ہے۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں فرشتوں کو کیا سمجھا جاتا تھا؟

جواب: زمانہ جاہلیت میں لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہا کرتے تھے' قرآن نے اس عقیدے کو غلط بتایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آسمانی کتابوں پر ایمان

سوال: آسمانی کتابوں کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ان کتابوں کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے جو اللہ نے مختلف زمانوں میں اپنے نبیوں پر اتاری تھیں۔

سوال: کیا ان تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: ہاں! ان تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال: ان کتابوں پر ایمان لانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: ان کتابوں پر ایمان لانے سے انسان کو یہ اطمینان رہتا ہے کہ جس اللہ نے اسے دنیا میں پیدا کیا ہے اسی نے اسے اپنی کتابوں کے ذریعہ زندگی گذارنے کا طریقہ بھی بتا دیا ہے' انسان دنیا میں گمراہ ہونے اور دردر کی ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہتا ہے۔

سوال: اللہ نے کتنی کتابیں دنیا والوں کی ہدایت کے لئے نازل کی ہیں؟

جواب: اللہ نے دنیا والوں کی ہدایت کے لئے بہت سی کتابیں نازل کی ہیں' ان کی صحیح تعداد کا علم صرف اللہ کو ہے۔

سوال: چند مشہور کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب: چند مشہور کتابوں کے نام یہ ہیں: صحف ابراہیم' تورات' زبور' انجیل اور قرآن مجید۔

سوال: صحف ابراہیم کس پر نازل ہوئے؟

جواب: یہ صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے تھے۔

سوال: تورات کس نبی پر اتری؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری' اسے صحف موسیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

سوال: انجیل کس پر اتاری گئی؟

جواب: انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔

سوال: زبور کس نبی پر نازل کی گئی؟

جواب: زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی۔

سوال: ان کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب کیا ان پر عمل کرنا ہے؟

جواب: تورات' زبور' انجیل' پر ایمان لانے کا مطلب صرف یہ ہے کہ ان کے بارے میں یہ عقیدہ رکھا جائے کہ یہ اللہ کی مقدس کتابیں تھیں جن کو تبدیل کر دیا گیا ہے' ایمان کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان میں لکھی ہوئی باتوں پر عمل کیا جائے۔

سوال: کیا ان بدلی ہوئی کتابوں پر عمل کرنے سے نجات مل سکتی ہے؟

جواب: نہیں! ان بدلی ہوئی کتابوں پر عمل کرنے سے نجات نہیں مل سکتی' نجات کے لئے قرآن مجید پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال: کیسے معلوم ہوا کہ یہ کتابیں بدل دی گئی ہیں؟

جواب: یہ بات ہمیں قرآن سے معلوم ہوئی اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید

سوال: قرآن کیا ہے؟

جواب: قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے‘ جو ساری دنیا کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔

سوال: قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟

جواب: قرآن مجید اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

سوال: قرآن کس کا کلام ہے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے۔

سوال: کیا قرآن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے؟

جواب: نہیں! قرآن میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

سوال: قرآن کیوں محفوظ ہے؟

جواب: قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ نے لے رکھی ہے‘ اس لئے وہ محفوظ ہے۔

سوال: کیا قرآن میں تبدیلی کی جا سکتی ہے؟

جواب: نہیں! قرآن میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔

سوال: کیا قرآن کو چھوڑ کر کوئی شخص ہدایت کا راستہ پا سکتا ہے؟

جواب: قرآن کو چھوڑ کر کوئی شخص ہدایت کا راستہ نہیں پا سکتا۔

سوال: قرآن میں کتنے پارے اور کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن میں تیس (۳۰) پارے اور ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن کی وہ کون سی آیات ہیں جو سب سے پہلے نازل ہوئیں؟

جواب: سورۂ علق جو قرآن میں چھیانوے نمبر کی سورت ہے‘ اس کی ابتدائی پانچ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آیتیں سب سے پہلے نازل ہوئیں۔

سوال: یہ پہلی آیتیں کب اور کہاں نازل ہوئی تھیں؟

جواب: یہ پہلی آیتیں اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ غار حرا میں اللہ کی عبادت کر رہے تھے۔

سوال: غار حرا کہاں ہے؟

جواب: مکہ سے قریب حرا نام کی پہاڑی میں ہے۔

سوال: قرآن مجید کے نازل ہونے کا سلسلہ کتنے سال جاری رہا؟

جواب: ۲۳ سال تک قرآن کے نازل ہونے کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال: اس فرشتے کا نام بتایئے جو قرآن لے کر آتا تھا؟

جواب: ان کا نام حضرت جبرائیل علیہ السلام ہے۔

سوال: مکی اور مدنی سورتیں کسے کہتے ہیں؟

جواب: پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونے والی سورتوں کو مکی سورتیں اور ہجرت کے بعد نازل ہونے والی سورتوں کو مدنی سورتیں کہتے ہیں۔

سوال: قرآن مجید پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: قرآن کے ہر حرف کے بدلے پڑھنے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔

سوال: قرآن مجید کا ہمارے اوپر کیا حق ہے؟

جواب: قرآن کا ہمارے اوپر حق یہ ہے کہ ہم اس کا احترام کریں' اس کی تلاوت کریں' اس کے معنی و مطلب کو سمجھیں اور اس کے اندر پائی جانے والی تعلیمات کے مطابق زندگی گذاریں۔

سوال: کیا قرآن شفا کا باعث ہے؟

جواب: ہاں! قرآن پڑھنے سے انسان کو شفا ملتی ہے۔

سوال: قرآن کو یا اس کی آیات کو تعویذ کی شکل میں لٹکانا کیسا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: قرآن اصل میں کتاب ہدایت ہے، وہ اس لئے نہیں نازل کیا گیا کہ ہم اسے تعویذ بنا کر گلے میں لٹکائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت قرآنی تعویذ کو ناجائز سمجھتی تھی۔

سوال: کیا بغیر وضو کے قرآن کی تلاوت کی جاسکتی ہے؟

جواب: ہاں! اگر آدمی ناپاک نہیں ہے تو زبانی تلاوت کرسکتا ہے۔

سوال: کیا صرف قرآن میں ذکر کی ہوئی باتوں پر عمل کر لینا کافی ہے؟

جواب: نہیں! بلکہ اس کے ساتھ ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر بھی عمل کرنا ضروری ہے، کیونکہ قرآن کی تشریح حدیث ہی سے ہوتی ہے۔

سوال: کیا قرآن حدیث پر عمل کرنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: ہاں! قرآن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و پیروی کرنے کا حکم دیتا ہے۔

15042

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدیث

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

سوال: تقریری حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: تقریر کا مطلب ہے ثابت رکھنا، باقی رکھنا۔ پیارے نبی کے سامنے کوئی بات کہی گئی یا کوئی کام کیا گیا، آپ ﷺ نے اسے دیکھا اور سنا لیکن اس سے منع نہیں فرمایا تو اسے تقریری حدیث کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ نبی کی شان کے منافی ہے کہ اس کے سامنے کوئی غلط کام ہو رہا ہو اور وہ خاموش رہے۔

سوال: کیا حدیث کو ماننا ضروری ہے؟

جواب: ہاں حدیث کو ماننا ضروری ہے، حدیث کے بغیر اسلام کا کوئی ایک کام بھی مکمل طریقے سے انجام نہیں دیا جا سکتا۔

سوال: کیا حدیث کو لکھنے، یاد کرنے اور پھیلانے کا حکم نبی اکرم ﷺ نے دیا ہے؟

جواب: ہاں! نبی اکرم ﷺ نے حدیث لکھنے، یاد کرنے اور پھیلانے کا حکم دیا ہے، بلکہ آپ نے اس کام میں لگے ہوئے لوگوں کے حق میں دعا فرمائی ہے۔

سوال: بعض لوگوں کا یہ خیال کیسا ہے کہ قرآن کافی ہے، حدیث کی کوئی ضرورت نہیں؟

جواب: ان لوگوں کا یہ خیال باطل ہے، خود قرآن بتاتا ہے کہ رسول کی اطاعت ضروری ہے اور رسول کی اطاعت ہی کا دوسرا نام حدیث پر عمل کرنا ہے۔

سوال: کیا حدیثیں ضعیف اور کمزور بھی ہوتی ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: ہاں! حدیث کے ماہرین نے بہت سی حدیثوں کو ضعیف اور کمزور قرار دیا ہے' ان کے پہچاننے کے لئے خاص کتابیں لکھی ہیں' بعض کتابیں ایسی بھی ہیں جن میں ضعیف اور کمزور حدیثوں کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

سوال: کیا ضعیف اور کمزور حدیث کو بیان کرنا جائز ہے؟

جواب: نہیں! بلکہ جب بھی کوئی ضعیف اور کمزور حدیث بیان کی جائے یا کہیں نقل کی جائے تو ضرور بتا دیا جائے کہ یہ حدیث ضعیف اور کمزور ہے۔

سوال: موضوع حدیث کیا ہوتی ہے؟

جواب: گھڑی ہوئی اور بناوٹی حدیث کو موضوع کہتے ہیں۔

سوال: موضوع حدیث کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: موضوع حدیث کا اسلام میں کوئی اعتبار نہیں ہے' حدیث گھڑنے والوں کو سخت سزا کی دھمکی دی گئی ہے' جب بھی موضوع حدیث نقل کی جائے یا بیان کی جائے تو یہ ضرور بتا دیا جائے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

سوال: صحیح حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحیح حدیث وہ ہے جس کو بیان کرنے والے دین دار' امانت دار ہوں اور ان کا حافظہ مضبوط ہو' اس میں کسی طرح کی کمزوری نہ ہو۔

سوال: حدیث کی سب سے زیادہ صحیح کتاب کون سی ہے؟

جواب: حدیث کی سب سے زیادہ صحیح کتاب بخاری شریف ہے۔

سوال: بخاری شریف کے بعد کس کتاب کا درجہ ہے؟

جواب: بخاری شریف کے بعد مسلم شریف کا درجہ ہے۔

سوال: حدیث کی مشہور کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب: حدیث کی مشہور کتابیں یہ ہیں' صحیح بخاری' صحیح مسلم' سنن ترمذی' سنن ابوداؤد' سنن نسائی' سنن ابن ماجہ' موطا امام مالک وغیرہ۔

سوال: کیا قرآن اور حدیث کے درمیان اختلاف وتضاد ہو سکتا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: قرآن اور صحیح حدیث کے درمیان کوئی اختلاف و تضاد نہیں ہو سکتا۔

سوال: کیا حدیث بھی وحی ہے؟

جواب: ہاں! حدیث کا تعلق بھی وحی سے ہے۔ پیارے نبی ﷺ اپنی زبان سے اسی وقت کچھ ارشاد فرماتے تھے جب اللہ کا حکم ہوتا تھا۔

سوال: اگر حدیث بھی وحی ہے تو پھر قرآن و حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ قرآن وحی متلو (جس کی نماز میں تلاوت کی جائے) ہے اور حدیث وحی غیر متلو (جس کی نماز میں تلاوت نہیں کی جاتی) ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسولوں پر ایمان

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کا وہ برگزیدہ بندہ جسے اللہ تعالیٰ انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے مبعوث فرماتا ہے' اسے رسول کہتے ہیں۔

سوال: رسول کو اور کس کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب: رسول کو نبی بھی کہتے ہیں' اردو زبان میں استعمال کیا جانے والا لفظ پیغمبر بھی اسی معنی میں بولا جاتا ہے۔

سوال: رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: رسولوں کی صحیح تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے' ایک ضعیف روایت میں رسولوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی گئی ہے۔

سوال: رسولوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رسولوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ قرآن و حدیث میں جن رسولوں کے نام آئے ہیں ہم ان کو اللہ کا نبی اور رسول تسلیم کریں' کسی ایک کی بھی نبوت کا انکار نہ کریں' ان کے علاوہ جن کا نام نہیں ذکر کیا گیا ہے ان کو بھی اللہ کا نبی اور رسول جانیں۔

سوال: قرآن میں کن نبیوں اور رسولوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن میں کل پچیس نبیوں اور رسولوں کا ذکر آیا ہے' ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام
(۳) حضرت ادریس علیہ السلام (۴) حضرت صالح علیہ السلام
(۵) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۶) حضرت اسماعیل علیہ السلام
(۷) حضرت اسحاق علیہ السلام (۸) حضرت یعقوب علیہ السلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۹) حضرت یوسف علیہ السلام (۱۰) حضرت لوط علیہ السلام

(۱۱) حضرت یونس علیہ السلام (۱۲) حضرت ہود علیہ السلام

(۱۳) حضرت شعیب علیہ السلام (۱۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۱۵) حضرت ہارون علیہ السلام (۱۶) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱۷) حضرت زکریا علیہ السلام (۱۸) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(۱۹) حضرت الیسع علیہ السلام (۲۰) حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۲۱) حضرت داؤد علیہ السلام (۲۲) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۲۳) حضرت ایوب علیہ السلام (۲۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۲۵) خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: کسی نبی کی نبوت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: کسی نبی کی نبوت کا انکار کرنا کفر ہے۔

سوال: سب سے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیے؟

جواب: سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ

سوال: آخری نبی کا نام بتائیے؟ آپ کہاں اور کب پیدا ہوئے؟

جواب: آخری نبی کا نام محمد ﷺ ہے۔ آپ مکہ مکرمہ میں پیر کے دن ۹ یا ۱۲ ربیع الاول کو پیدا ہوئے' انگریزی تاریخ ۲۲/اپریل ۵۷۱ء تھی۔

سوال: آپ ﷺ کس نبی کی اولاد میں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں پیدا ہوئے۔

سوال: آپ ﷺ کے قبیلہ اور خاندان کا نام بتائیے؟

جواب: آپ ﷺ قبیلہ قریش کے خاندان بنو ہاشم میں پیدا ہوئے۔

سوال: آپ ﷺ کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔

سوال: آپ ﷺ کے والدین کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے والد کا انتقال آپؐ کی ولادت سے چھ ماہ پہلے ہی ہو گیا تھا اور والدہ کا انتقال اس وقت ہوا جب آپؐ کی عمر چھ سال کی تھی۔

سوال: کتنے سال کی عمر میں آپ ﷺ کو نبی بنایا گیا؟

جواب: آپ ﷺ چالیس سال کی عمر میں نبی بنائے گئے۔

سوال: آپ ﷺ کب تک کے لئے اور کن لوگوں کے لئے نبی بنائے گئے؟

جواب: آپ ﷺ قیامت تک کے لئے اور دنیا کے تمام جنوں اور انسانوں کے لئے نبی بنائے گئے۔

سوال: آپ ﷺ کی نبوت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی نبوت کا انکار کرنا کفر ہے۔

سوال: کیا کامیابی کے لئے آپ ﷺ پر ایمان لانا ضروری ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: ہاں دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لئے آپ ؐ پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال: کیا آپ ؐ کے بعد کوئی نبی ہو سکتا ہے؟

جواب: ہرگز نہیں! آپ ؐ اللہ کے آخری نبی ہیں' آپ ؐ کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا اور کافر ہے۔

سوال: پیارے نبی ﷺ کا ہمارے اوپر کیا حق ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا ہمارے اوپر حق یہ ہے کہ ہم آپ کو اللہ کا آخری رسول ﷺ تسلیم کریں' آپ ؐ کا احترام کریں' آپ ؐ کی لائی ہوئی شریعت کی پوری پوری اطاعت کریں' آپ ؐ پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔

سوال: آپ ؐ کی تاریخ ولادت یا تاریخ وفات پر مجلس میلاد منعقد کرنا کیسا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے نہ تو اس دن کے منانے کا حکم دیا اور نہ ہی آپ نے خود یہ دن منایا حالانکہ نبوت کے بعد ۲۳ مرتبہ یہ دن آپ ﷺ کی زندگی میں آیا تھا۔ اس طرح آپ ﷺ کے بعد خلفاء راشدین جن میں دو یعنی حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے سسر بھی تھے اور دو یعنی حضرت عثمان و علی رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے داماد تھے' ان میں سے کسی نے بھی آپ ﷺ کی یاد کو اس طریقے سے نہیں منایا۔ حالانکہ وہ اس امت کی سب سے برگزیدہ اور اعلیٰ شخصیات تھیں۔ اور نبی اکرم ﷺ سے ان کی محبت بے مثال تھی۔ یہ بات یاد رہے کہ حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے ادوار خلافت میں یہ دن تقریباً تیس مرتبہ آیا تھا۔ لہٰذا یہ بدعت و گمراہی ہے اور اس کا کوئی ثواب نہیں ملتا۔

سوال: آپ کی سنت' طریقہ' اور اسوہ کی موجودگی میں دوسری چیز پر عمل کرنا کیسا ہے؟

جواب: سنت رسول کی موجودگی میں کسی دوسری چیز پر عمل کرنا گمراہی اور باعث ہلاکت ہے۔

سوال: کیا پیارے نبی ﷺ کو غیب کا علم تھا؟

جواب: نہیں! غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے' آپ ؐ کو صرف انہی باتوں کا علم تھا جو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے آپ کو ﷺ وحی کے ذریعہ بتلائی تھیں۔

سوال: آپ ؐ کے وسیلہ سے دعا مانگنا کیسا ہے؟

جواب: آپ ؐ کے وسیلہ سے دعا مانگنا جائز نہیں ہے' جو کچھ مانگنا ہو اللہ سے براہِ راست مانگنا چاہئے' یہی طریقہ آپ ؐ نے اپنی امت کو سکھایا ہے۔

سوال: کیا دینی مجلسوں میں پیارے نبی ﷺ تشریف لاتے ہیں؟

جواب: دینی مجلسوں میں پیارے نبی ﷺ تشریف نہیں لاتے۔ اس قسم کا عقیدہ و خیال رکھنا بدعت اور گمراہی ہے۔

سوال: کیا قیامت کے دن آپ ﷺ اپنی امت کے لئے سفارش فرمائیں گے؟

جواب: ہاں! آپ ﷺ قیامت کے دن اپنی امت کے لئے سفارش فرمائیں گے' لیکن یہ سفارش اللہ کی مرضی کے مطابق ہوگی۔

سوال: پیارے نبی کے اصحاب کرام کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب: ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ وہ نبی ﷺ کے بعد تمام امت میں سب سے افضل اور برتر لوگ تھے' انہوں نے دین کے لئے ہر طرح کی قربانی دی' اللہ تعالیٰ نے ان سے اپنی رضا مندی کا اظہار فرمایا' کسی ایک صحابی کے خلاف زبان پر کوئی غلط بات لانا ایمان وعقیدہ کے لئے تباہ کن ہے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخرت کے دن پر ایمان

سوال: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ایک دن یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں ختم ہو جائیں گی' پھر سب لوگ زندہ کیے جائیں گے اور اپنے اپنے کاموں کے مطابق انعام یا سزا پائیں گے۔

سوال: کیا اسی دن کا نام قیامت ہے؟

جواب: ہاں اسی دن کو قیامت کہا جاتا ہے۔

سوال: قیامت کے دن کون صور پھونکے گا اور یہ صور کتنی بار پھونکا جائے گا؟

جواب: قیامت کے دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اور قرآن میں دو مرتبہ صور پھونکے جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال: قیامت کب آئے گی؟

جواب: قیامت کب آئے گی اس کا علم صرف اللہ کو ہے' البتہ قرآن و حدیث میں قیامت کی بہت سی نشانیاں ذکر کی گئی ہیں۔

سوال: کیا حشر کے دن سب لوگ ننگے اٹھائے جائیں گے؟

جواب: ہاں حشر کے دن سب ننگے اٹھائے جائیں گے' لیکن یہ دن اتنا سخت ہوگا کہ کسی کو کسی چیز کا ہوش نہیں ہوگا۔

سوال: حشر کا دن کتنا طویل ہوگا؟

جواب: حشر کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔

سوال: کیا حشر کے دن سب کا حساب کتاب ہوگا؟

جواب: ہاں! حشر کے دن اللہ تعالیٰ کرسی عدالت پر ہوگا اور سب کو اس کے سامنے اپنا اپنا حساب کتاب پیش کرنا ہوگا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا اس دن نامہ اعمال بھی پیش کیا جائے گا؟

جواب: ہاں! نیک لوگوں کو ان کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں اور برے لوگوں کو ان کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

سوال: کیا اس دن میزان ہوگا اور اعمال وزن کئے جائیں گے؟

جواب: ہاں! اس دن میزان (ترازو) رکھا جائے گا اور اعمال وزن کئے جائیں گے۔

سوال: پل صراط کیا ہے؟

جواب: جہنم کے اوپر بنا ہوا ایک پل ہے جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے جس پر سے ہر شخص کو گذرنا ہوگا۔

سوال: کیا جنت اور جہنم موجود ہیں؟

جواب: ہاں! جنت اور جہنم موجود ہیں۔

سوال: کیا جنت اور جہنم ہمیشہ رہیں گی؟

جواب: ہاں! یہ دونوں ہمیشہ رہیں گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قبر اور عالم برزخ

سوال: قبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: زمین کے جس گڑھے میں میت کو دفن کیا جاتا ہے اسے قبر کہتے ہیں۔

سوال: عالم برزخ کیا ہے؟

جواب: عالم برزخ سے مراد وہ دنیا ہے جو مرنے کے بعد شروع ہوتی ہے اور قیامت کے دن تک رہے گی۔

سوال: کیا قبر میں سوال جواب ہوتا ہے؟

جواب: ہاں! قبر میں سوال جواب ہوتا ہے۔

سوال: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو منکر نکیر کہتے ہیں۔

سوال: قبر میں کیا سوالات کئے جاتے ہیں؟

جواب: قبر میں تین سوالات ہوتے ہیں' تمہارا رب کون ہے' تمہارا دین کیا ہے' اور محمد ﷺ کون ہیں۔

سوال: ان سوالات کا جواب ایک مومن و مسلم کیا دے گا؟

جواب: ایک مومن و مسلم کا جواب یہ ہوگا: میرا رب اللہ ہے' میرا دین اسلام ہے' محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

سوال: کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے یا ثواب ملتا ہے؟

جواب: ہاں! اگر مرنے والا جنتی ہے تو اس کے لیے جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اگر جہنمی ہے تو جہنم کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور طرح طرح سے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

سوال: بعض لوگ قبر کے عذاب کا انکار کرتے ہیں ان کا یہ انکار کیسا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: ان کا یہ خیال باطل ہے' قبر کا عذاب برحق ہے' قرآن و حدیث میں اس کا ثبوت موجود ہے۔

سوال: کیا قبر میں ہونے والے عذاب کو کوئی سنتا ہے؟

جواب: انسان اور جنات کے علاوہ تمام مخلوق سنتی ہے۔

سوال: قبر کو پختہ بنانا یا اس پر مسجد اور قبہ تعمیر کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ سارے کام غلط ہیں' ان کا شمار بدعات میں ہوتا ہے۔

سوال: قبر پر چادر اور پھول چڑھانا یا چراغاں کرنا کیسا ہے؟

جواب: بدترین بدعت اور بہت بڑی گمراہی ہے۔ خصوصاً آیات قرآنی سے مزین چادریں جو عام طور سے قبروں پر ڈالی جاتی ہیں جبکہ قبرستان میں جانور اُن چادروں پر چلتے پھرتے ہیں۔ اس طرح یہ قرآن حکیم کی بھی توہین ہوتی ہے کہ زمین پر آیات قرآنی رکھی جاتی ہیں۔ حالانکہ عام حالات میں کوئی بھی غیرت مند مسلمان زمین پر قرآن پاک کو رکھنا برداشت نہیں کرسکتا۔

سوال: قبر کی زیارت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر کی زیارت کرنے کی اسلام میں اجازت ہے۔

سوال: قبر کی زیارت کا حکم کس لئے دیا گیا ہے؟

جواب: قبر کی زیارت کرنے کا حکم دو باتوں کی وجہ سے دیا گیا ہے' ایک یہ کہ اس سے زیارت کرنے والے کو اپنی موت یاد آتی ہے اور وہ عبرت حاصل کرتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ زیارت کرنے والا قبر والے کے لئے گناہوں سے معافی اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کرتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تقدیر پر ایمان

سوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: تقدیر کے معنی ہیں اندازہ کرنا' اس سے مراد ہر چیز کی وہ قسمت ہے جو اللہ نے لکھ دی ہے' اللہ کی بنائی اس تقدیر کے مطابق دنیا میں سب کچھ ہوتا ہے۔

سوال: کیا تقدیر اچھی اور بری دو طرح کی ہوتی ہے؟

جواب: ہاں! تقدیر اچھی بھی ہوتی ہے اور بری بھی۔

سوال: کیا دونوں طرح کی تقدیریں اللہ کی طرف سے ہوتی ہیں؟

جواب: ہاں دونوں طرح کی تقدیریں اللہ کی طرف سے ہوتی ہیں۔

سوال: تقدیر پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں اچھا یا برا جو کچھ ہوتا ہے وہ سب پہلے سے طے شدہ ہوتا ہے' ہماری ذات کی جو کامیابی' ناکامی' نفع' نقصان' آرام اور مصیبت پہنچتی ہے وہ پہلے ہی ہماری تقدیر میں لکھی ہوتی ہے' اسی حقیقت پر ایمان لانے کو تقدیر پر ایمان لانا کہتے ہیں۔

سوال: تقدیر کا منکر کیسا ہے؟

جواب: تقدیر کے منکر سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی برأت کا اظہار کرتے تھے' ایسے انسان کو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا فرد تسلیم نہیں کرتے تھے۔

سوال: کیا انسان تقدیر کے ہاتھوں مجبور ہے؟

جواب: نہیں! انسان تقدیر کے ہاتھوں مجبور نہیں ہے بلکہ اسے ارادہ اور عمل کی آزادی حاصل ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: تقدیر پر ایمان لانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: تقدیر پر ایمان لانے سے انسان مایوسی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ ناکامی کی صورت میں وہ یہ سوچ کر مطمئن ہوتا ہے کہ وہی ہوا جو اللہ نے قسمت میں لکھ دیا تھا' پھر وہ نئے عزم اور حوصلہ سے اللہ پر بھروسہ کر کے آگے بڑھتا ہے۔

سوال: کیا تقدیر پر ایمان' انسان کو بزدل اور ناکارہ بنا دیتا ہے؟

جواب: نہیں! بلکہ تقدیر پر ایمان رکھنے سے انسان حوصلہ مند اور بہادر بن جاتا ہے' موت کا خوف اس کے دل سے نکل جاتا ہے' کیونکہ وہ جانتا ہے کہ موت اپنے وقت پر آئے گی اس لئے وہ خطرات کی پرواہ نہیں کرتا۔

سوال: تقدیر کے مسئلے میں زیادہ گفتگو کرنا کیسا ہے؟

جواب: تقدیر کے مسئلے میں زیادہ گفتگو کرنا اچھی بات نہیں ہے۔ پیارے نبی ﷺ نے اس سے روکا ہے' بسا اوقات انسان تقدیر پر غور وفکر کرتے کرتے بھٹکنے لگتا ہے' اس لئے قرآن وحدیث میں جو باتیں بتا دی گئی ہیں' ان پر ہم کو ایمان رکھنا چاہیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تفسیر ثنائی

از قلم:

شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری

اپنی طرز کی ایک منفرد تفسیر جس میں مناظرانہ اسلوب کے ساتھ باطل نظریات کارد کیا گیا ہے۔

منکرین حدیث، جدیدیت کے علمبرداروں، منکرین معجزات کا جواب دیا گیا ہے۔

اہم مقامات پر آیت کا شان نزول بیان کردیا گیا ہے۔

یہ تفسیر اپنی مثال آپ ہے۔

بین السطور ترجمہ قرآن عمدہ اور معیاری کمپوزنگ طباعت کے اعلیٰ معیار کے ساتھ

اصح الکتب بعد کتاب اللہ

صحیح بخاری

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

کے قلم سے فرامین نبوی کے صحیح ترین مجموعے کی لاجواب تشریح

تدوین حدیث، اصول حدیث، مقام حدیث اور حجیت حدیث کی وضاحت اور منکرین حدیث کے اشکالات کے رد میں جامع مقدمہ ◉ اختلافی مسائل میں فریقین کے دلائل اور ان کا انصاف پسندانہ تجزیہ ◉ فتح الباری عون المعبود، تحفۃ الاحوذی اور مرعاۃ المفاتیح وغیرہ شروحات سے منتخب علمی فوائد

مسلک سلف صالحین کی روشنی میں بہترین تشریح عربی متن جلی خط میں اعراب کے ساتھ ترجمہ نہایت آسان، بامحاورہ اور عوام اور خواص کے لیے یکساں مفید

۸ جلدوں پر مشتمل ◉ قیمت انتہائی مناسب

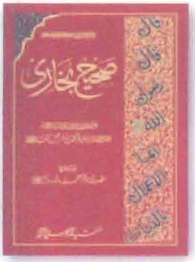

اعمال صالحہ اور ان کے اجر و ثواب کے متعلق احادیث نبویہ کا بے مثال مجموعہ

المتجر الرابح

فی ثواب العمل الصالح

حافظ امام ابو محمد شرف الدین عبد المومن خلف الدمیاطی

۲ جلدوں پر مشتمل ◉ جاذب نظر

تحقیق وتخریج

ڈاکٹر عبد الملک بن عبد اللہ بن دہیش

ترجمہ

ڈاکٹر عبد الرحمٰن یوسف

آپ کی زندگی کا رخ بدل دینے والی کتاب

ظاہری اور معنوی حسن سے مزین

صحیح بخاری و صحیح مسلم کی متفق علیہ احادیث کا مجموعہ

اللؤلؤ والمرجان

فیما اتفق علیہ الشیخان

مرتب

فضیلۃ الشیخ محمد فواد عبد الباقی رحمہ اللہ

ترجمہ مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ ◉ مولانا عبد الرشید تونسوی